© rasailojaraid.com

آسائشوں سے بھی محروم تھا۔ اعزہ و اقارب کے تقاضوں کے باوجود آخر دم تک ظلمت کدۂ یورپ کو چند دن کے لئے بھی جانا گوارا نہ کیا۔ ان کی زندگی حضرت مولانا کے ساتھ ایک متوسط بلکہ کفاف کی زندگی تھی، زندگی بھر ان کا مشغلہ قرآن مجید کا مطالعہ اور اس میں غور و فکر رہا۔ شادی کے بعد انہوں نے حضرت شیخ الہند مرحوم کے ترجمہ کی روشنی اور مولانا عزیز گل کی رہنمائی میں قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ مکمل کیا، جسے اس وقت کے مشاہیر علماء سید سلیمان ندویؒ اور دیگر حضرات نے بے حد پسند کیا۔ مگر افسوس کہ ناشرین کی سرد مہری کی وجہ سے اب تک شائع نہیں ہو سکا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ لاہور کے فیروز سنز والوں نے اسکی اشاعت کی ذمہ داری لی ہے۔ نمونہ کے طور پر اس کا پروف بھی چھپا تھا، مگر ان کی بے اعتنائی کی وجہ سے یہ ترجمہ تاحال منظر عام پر نہیں آسکا ـــــ مرحومہ نے (جو بعد اسلام مدر (ماں) کے نام سے مشہور تھیں) اسلام کی حقانیت اور دیگر مذاہب کے ساتھ اس کے موازنہ پر ایک کتابچہ بیلنس وے (BALANCE WAY) بھی لکھا ہے۔ قرآن کریم کی اشاعت کی تڑپ کا یہ عالم تھا۔ کہ مرتے وقت بھی وصیت کی کہ ان دیہاتی عوام کو پورے قرآن کریم کا ترجمہ اور مفہوم سمجھا دیا جائے۔ علم اور فضل خدا کی دین ہے۔ اور وہ چاہے تو اس دولت سے عورتوں کو بھی سرفرازی بخش دیتا ہے۔ روشنی کے یہ چراغ کبھی مردوں کی شکل میں جلتے تو کبھی عائشہؓ اور رابعہؒ کی شکل میں ـــــ روشنی بہرحال روشنی ہے۔ اور اسے منزل و مقصد کا ذریعہ بننا چاہئے۔ مرحومہ نے عیسائیت سے بیزاری، پھر اللہ کی راہ میں ملک و وطن، مال و اولاد اور عمر بھر کی عیش و راحت کی قربانی قرآن کریم سے شغف اور انہماک کا ایک نمونہ ہمارے سامنے پیش کیا ہے۔ جو ہم سب کے لئے ایک نصیحت اور قابل تقلید اسوہ ہے۔ واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

سمیع الحق

الحق کے مندرجہ ذیل پرچے درکار ہیں

دفتر کو مندرجہ ذیل شماروں کی شدید ضرورت ہے۔ مرحمت فرما کر ممنون فرمائیں۔ اکتوبر ۶۵ء نومبر ۶۵ء جنوری ۶۶ء فروری ۶۶ء اپریل ۶۶ء ـــــ ان پرچوں کے عوض ہم خریداروں کی مدت میں توسیع کر دیں گے۔ اعزازی اور تبادلہ کے طور پر جن حضرات کی خدمت میں الحق پہنچتا ہے۔ وہ حضرات اگر فائل نہ رکھتے ہوں تو مذکورہ پرچے ادارہ کو مفت پیش فرما کر شکریہ کا موقع بخشیں ـــــ ایجنٹ حضرات سے بھی گذارش ہے۔ کہ اپنے حلقہ سے مذکورہ رسائل حاصل کر کے مرحمت فرمائیں۔ ہم ان کے عوض الحق کے نئے پرچے مفت پیش کریں گے۔ مصارف ڈاک ادارہ ادا کرے گا۔

(ادارہ الحق دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع پشاور)

© rasailojaraid.com